السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

محمد رفیق دریافت کرتے ہیں

مسلمانوں میں جو ذات پات کی تقسیم ہے اس کی بنیاد کیا ہے اور جو پیشہ ور قومیں بنی ہوئی ہیں مثلاً چوہدری راجہ بھٹی اور قریشی وغیرہ کیا اسلامی رو سے جائز ہیں؟ اگر جائز ہیں تو یہ لوگ ایک دوسری قوم میں شادی بیاہ کیوں نہیں کرتے اور اصل نام کو چھوڑ کر اونچی دم کیوں لگاتے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!!

ذات پات کی تقسیم خصوصاًپیشے کی بنیاد پر یہ تقسیم بالکل غیر اسلامی ہے اور پھر ان ذاتوں کی بنیاد پر فخر کرنا یا دوسروں کو حقیر سمجھنا بالکل غلط ہے۔ تعارف اور پہچان کےلئے خاندانوں یا قبائل کی تقسیم کی جا سکتی ہے جیسا کہ قرآن میں ہے

وَجَعَلنـٰكُم شُعوبًا وَقَبائِلَ لِتَعارَفوا   ١٣ ... سورة الحجرات

''کہ ہم نے خاندان اور قبیلوں میں تم کو تقسیم کیا تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو۔''

یہ تقسیم ایک تو پیشے یا کام کی بنیاد پر نہیں اور دوسرا اس کا مقصد کسی کی برتری یا بڑائی ثابت کرنا نہیں بلکہ محض تعارف کےلئے ہے۔ اسلام ایسی طبقاتی تقسیم کا قطعی مخالف ہے جس سے انسان دوسرے انسان کا غلام بن جائے اور معاشرے میں کردار و عمل کی بجائے دوسری چیزیں بڑائی یا عزت کا ذریعہ بن جائیں یہاں تو ان اکرمکم عند اللہ اتقاکم کا اصول ہے یعنی پیشہ یا ذات پات نہیں بلکہ برتری اور فخر کا ذریعہ تقویٰ اور نیک اعمال ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص525

محدث فتویٰ